60329- مسجد سے عاریتا کتابیں لینا

سوال

کیا مساجد کی لائبریریوں میں موجود کتابیں عاریتا لینا جائز ہیں، کیا انہیں استعمال کرنے والا ان میں تصرف کرسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

وقف صدقہ جاریہ میں شامل ہوتا ہے، جس
کا وقت کرنے والے کو اجرو ثواب ملتا ہے، اور مومن کو اس کی قبر میں بھی اس صدقہ
جاریہ کا اجرو ثواب پہنچتا رہتا ہے.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مومن شخص کی موت کے بعد بھی اسے جن
چیزوں کا اجرو ثواب پہنچتا رہتا ہے وہ یہیں : وہ علم جسے اس نے نشر کیا ہو، یا کسی کو
تعلیم دی ہو، اور اپنے پیچھے نیک و صالح اولاد چھوڑی ہو، اور قرآن وراثت میں چھوڑا
ہو، یا کوئی مسجد بنائی ہو، یا مسافر کے لیے کوئی سرائے اور گھر تعمیر کرایا ہو، یا
کوئی نہر کھدوائی ہو، یا اپنی زندگی میں صحت و تندرستی کی حالت میں اپنے مال میں سے
صدقہ کیا ہو، ان کا اجرو ثواب اسے موت کے بعد بھی پہنچتا رہتا ہے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (242)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب (77) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ان کتابوں کو عاریتا دینے اور لینے
کے متعلق گزارش یہ ہے کہ اس میں وقف کرنے والے کی شرط کو دیکھا جائیگا (یعنی جس
شخص نے یہ کتابیں خرید کر اللہ کی راہ میں وقف کی ہیں اسے دیکھا جائیگا کہ اس نے کس
لیے وقف کی ہیں) اگر تو اس نے ان کتب سے استفادہ کرنے کے لیے عاریتا دینے کی اجازت
دی ہے، کہ ان سے مستفید ہونے کے بعد کتاب واپس کردی جائے یا پھر اس نے یہ شرط تو

نہیں لگائی لیکن عرف عام میں یہ عادت ہے کہ مسجد میں وقف کردہ کتابیں عاریتا لی اور دی جاتی ہیں، توان دونوں حالتوں میں کتابیں عاریتا دینے میں کوئی حرج نہیں.

ان کتابوں کے ذمہ دار اور نگران کو
چاہیے کہ وہ عاریتالین دین کرنے کو درج کرے اور لینے والے کا نام اور ایڈریس اور تاریخ لینے اور واپس کرنے کی تاریخ کا بھی اندارج کرے تاکہ کتابیں ضائع نہ ہوں.

اور عاریتا کتابیں لینے والے کو بھی
چاہیے کہ وہ ان کتابوں کی حفاظت کرے، کہ پھٹ نہ جائیں، اور نہ ہی اس پر کوئی عبارت لکھی جائے، اور واپسی کی تاریخ کا خیال رکھے تاکہ اس سے کسی اور کو بھی مستفید ہونے کا موقع حاصل ہوسکے، تو اس طرح وقف کرنے والے کو اجروثواب زیادہ حاصل ہو.

لیکن اگر عاریتا نہ دینے کی شرط رکھی
گئی ہو، یا پھر کوئی شرط نہ ہو اور نہ ہی عرف عام میں عاریتا کتابیں دینے کی عادت ہو، تو پھر کسی کو بھی کتابیں عاریتا دینا جائز نہیں، جو بھی مستفید ہونا چاہے وہ مسجد میں پڑھ لے.

سوم :

اور کتابوں میں تصرف کرنے کے متعلق
یہ ہے کہ اس کے نگران کو چاہیے کہ عاریتا دینے یا نہ دینے اور دوسری شروط میں وہ وقف کرنے والے کی شروط پر عمل کرے، اور وہ کتابیں چھوٹے بچوں یا حفاظت نہ کرنے والوں کے ہاتھ کتاب نہ لگنے دے، کیونکہ یہ امانت کو ضائع کرنا ہے جس کی حفاظت کا اسے ذمہ دیا گیا ہے.

وقف کے مزید احکام معلوم کرنے کے لیے
آپ سوال نمبر (13720) کے جواب کا
مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.